بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عہدیداروں کو امانتوں کی ادائیگی کے لئے سچائی اور تقویٰ میں نمونہ قائم کرنا ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 15 جولائی 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں پہلے بھی ایک خطبہ جمعہ میں بتا چکا ہوں کہ یہ جماعتی عہدیدران کے انتخابات کا سال ہے۔ انتخابات ہو چکے ہیں۔ اور نئے عہدیداروں نے اپنا کام سنبھال لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ منتخب ہونے والے عہدیداروں کو تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ بھرپور خدمت کی توفیق عطا فرمائے، امانتوں کا حق ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ جماعتی خدمت کو معمولی نہیں سمجھنا چاہئے۔ ہم میں سے ہر ایک نے ایک عہد کیا ہے اور یہ عہد اللہ تعالیٰ سے کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو امانتیں تمہارے سپرد کی ہیں وہ تمہارے عہد ہیں۔ اور یقیناً عہدوں کے بارے میں تم سے پوچھا جائے گا۔ امانتوں کے حق کی ادائیگی کے لئے سچائی اور تقویٰ میں افراد جماعت کے لئے ایک نمونہ قائم کرنا ہوگا۔ پس امراء جماعت اور صدران اپنی عاملہ اور افراد جماعت کے سامنے اپنے نمونے قائم کریں پھر سیکرٹریان تربیت بھی اپنے نمونے قائم کریں۔ اگر شعبہ تربیت فعال ہو جائے تو باقی شعبوں کے کام بھی آسان ہو جائیں گے۔ تربیت کا کام پہلے اپنے گھر سے شروع کریں۔ امراء صدران اور سیکرٹری تربیت کو دیکھنا چاہئے کہ جو بھی وہ پروگرام بنائیں، کیا وہ خود بھی اس پر عمل کر رہے ہیں کہ نہیں۔ اگر نہیں تو تقویٰ نہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سب سے بڑا مقصد انسان کا اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے، نماز باجماعت کی ادائیگی کی پوری کوشش کریں۔ اگر ہماری مساجد آباد ہوں گی تو افراد جماعت کی تربیت کرنے والے بھی ہوں گے۔ انسان کی گفتگو سچے دل اور عملی طاقت سے نہ ہو تو اثر پذیر نہیں ہو سکتی۔ پس ہمارے قول و فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہئے۔ ہمارے سب عہدیدران میں نماز باجماعت کی ادائیگی کا احساس ہونا چاہئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عہدیداروں کے اوصاف اور ان کے فرائض اور ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ کوئی عہدیدار بھی افسر بنانے کی نیت سے متعین نہیں کیا جاتا۔ قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے۔ ان میں عاجزی اور انکساری ہونی چاہئے، ان میں برداشت ہو، ایثار کا جذبہ ان کے اندر ہونا چاہئے۔ دوسروں کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھ کر اسے دور کیا جائے، یہی بڑا پن ہے۔ فرمایا کہ تکبر اللہ تعالیٰ سے دور کرتا ہے اور جماعت کے لئے نقصان کا باعث بن جاتا ہے۔ قواعد اجازت دیتے ہیں کہ امیر جماعت عاملہ کی رائے کو رد کر دے لیکن کوشش کرنی چاہئے کہ سب کو ساتھ لے کر چلیں۔ یہ حق صرف انتہائی صورت میں اور جماعت کے وسیع تر مفاد کو سامنے رکھتے ہوئے کیا جائے۔ قواعد و ضوابط کے مطابق عمل کریں گے تو جو بے چینی پیدا ہو جاتی ہے وہ نہیں ہوگی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پھر عہدیدار کی ایک خصوصیت حسن سلوک بھی ہے۔ عہدیداروں کو اپنے ماتحتوں کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے ان سے حسن سلوک کرنا چاہئے اور انہیں پیار سے کام سکھانا چاہئے، فرمایا کہ جماعت کے کاموں کو تو اللہ تعالیٰ چلاتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمۃ اللہ علیہ کے

زمانے میں ایک شخص کا زعم تھا کہ اس کی وجہ سے جماعت کا مالی کام چل رہا ہے۔ حضور رحمۃ اللہ علیہ کو جب معلوم ہوا تو اس کو ہٹا کر ایک ایسے شخص کو لگا دیا جو کہ اس کام کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے اتنی زیادہ برکت دی جو پہلے نہ تھی۔ اس لئے کسی کو زعم ہونا چاہئے کہ علم اور تجربہ کی وجہ سے جماعت کا کام چل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ خود فرشتوں کے ذریعہ مدد فرماتا ہے۔ فرمایا کہ عہدیدار میں ایک وصف یہ ہونا چاہئے کہ وہ بشاشت کے ساتھ خدمت کرے اور خوش اخلاق ہو جب بھی اپنے ماتحتوں اور ساتھ کام کرنے والوں یا دوسرے لوگوں سے بات چیت کریں تو اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ ہونا چاہئے۔ فرمایا کہ بعض انتظامی معاملات میں سختی کی بھی ضرورت پڑ جاتی ہے لیکن یہ انتہائی قدم ہے۔ سختی بھی اصلاح کے لئے ہو۔ انہیں احساس دلایا جائے کہ عہدیدار ہمدرد ہیں۔ **هر عہدیدار کو اپنی حدود کا بھی علم ہونا چاہئے اور ہر عہدیدار کو قواعد و ضوابط پڑھنے چاہئیں۔** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پھر یہ بات بھی ہوتی ہے کہ ہر شعبہ کے لئے بجٹ صحیح مختص نہیں کیا جاتا۔ ہر شعبہ کا صحیح طور پر بجٹ پیش ہونا چاہئے۔ اور کام کا جائزہ ہر عاملہ میٹنگ میں لیا جائے اور اگر اس میں تبدیلی کی ضرورت ہو تو اس پر دوبارہ غور کر لیا جائے۔ **پھر امراء صدران اور سیکرٹریان کا یہ بہت اہم کام ہے کہ جو ہدایت یا سرکلر مرکز کی طرف سے آتے ہیں ان پر فوری توجہ سے عمل درآمد کروایا جائے۔** پھر فرمایا کہ ہر موصی کی اپنی ذمہ داری ہے کہ اپنے چندہ کا حساب رکھے۔ مرکزی دفتر کا یہ کام ہے کہ ہر موصی کا حساب مکمل رکھے اور جب ضرورت ہو تو موصی کو اس کے چندہ کی یاد دہانی بھی کروائے۔ فرمایا کہ مربی انچارج اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ مربیان کی باقاعدہ میٹنگز ہوں۔ جہاں سیکرٹریان دعوت الی اللہ کے حوالے سے فعال نہیں ہیں، انہیں مربیان توجہ دلائیں۔ فرمایا کہ **اللہ تعالیٰ نے جو اگلے تین سال تک عہدیداروں کو کام کرنے کا موقعہ دیا ہے اس کو فضل الٰہی سمجھیں اور اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ خدمت کریں۔ (آمین)**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخر پر محترمہ صاحبزادی طاہرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب، نواسی حضرت مسیح موعود علیہ اسلام کی وفات پر مرحومہ کا ذکر خیر کیا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

محترم صدران صاحبان۔

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ انشاء اللہ آج سے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا سالانہ اجتماع کا آغاز کارلسروہے میں ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے کہ اس اجتماع کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز سالانہ اجتماع میں حاضری کے لئے تعاون کی درخواست ہے۔ تمام والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے خدام اور اطفال بچوں کو لازمی اجتماع میں شمولیت کے لئے اجتماع گاہ کارلسروہے بھجیں۔ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا انعقاد ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین